Passed unanimously in suspension of rules. 28/3/19

Fresh Notice No - 192

قرارداد

پنجاب حکومت نے 2015ء میں پنجاب ٹمپرری ریزیڈینشل ایکٹ پاس کیا جس کے تحت پنجاب میں تمام غیر پنجابیوں کو اور کرایہ دار و مالک مکان کے درمیان معاہدہ تھانوں میں درج کیا جائے گا جو کہ دہشت گردی کے روک تھام کیلئے ایک اہم قدم ہے لیکن یہی قانون پنجاب میں صرف پختونوں کے خلاف غلط تشریح کر کے پختونوں کو تنگ کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے اور وہ مزدور جو ایک دن ایک ٹھیکدار اور دوسرے دن دوسرے ٹھیکداروں کے ساتھ کام کرتے ہیں کو ہر بار تھانوں میں رجسٹریشن کیلئے مجبور کیا جاتا ہے جبکہ وہ جس جگہ رہتے ہیں وہ ٹھیکدار نے کرائے پہ حاصل کی ہوتی ہے اور تمام قانونی تقاضے ٹھیکدار پورے کرتا ہے لیکن دیگر پاکستانوں جس میں سندھی، بلوچی اور کشمیری وغیرہ شامل ہیں کو اسی قانون کے تحت کبھی بھی گرفتار نہیں کیا گیا اور پختونوں کے ساتھ یہ ظلم روا رکھنا پختون تعصب کو فروغ دینے کے مترادف ہے اور جس سے پاکستان دشمن عناصر کے ایجنڈے کو تقویت ملتی ہے۔ ایسے اقدامات نہ صرف بنیادی انسانی حقوق کے خلاف ورزی ہیں بلکہ آئینِ پاکستان کے آرٹیکل 15 کے بھی سنگین خلاف ورزی ہے۔

حال ہی میں چکوال میں علاقہ دیر کے مزدوروں کو گرفتار کیا گیا اور اُن سے رجسٹریشن کے عوض رشوت بھی وصول کی گئی نیز اُن کو بجائے رجسٹرڈ کرنے کے پرچے بھی دیئے گئے جو سراسر ناانصافی اور غریب محنت کشوں کو رزق حلال سے محروم کرنے کے مترادف ہے نیز ایسے اقدامات قانون نافذ کرنے والوں کی طرف سے صوبائی تعصب کے زمرے میں آتا ہے۔

لہذا یہ اسمبلی صوبائی حکومت سے سفارش کرتی ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرے کہ پنجاب میں قوانین کی غلط تشریح اور غریب پختون مزدوروں کو تنگ کرنے کا نوٹس لیا جائے اور ضرورت پڑنے پر مذکورہ قانون میں ترمیم کیا جائے نیز صوبائی حکومت ایک پارلیمانی کمیٹی تشکیل دے جو حکومت پنجاب کے ساتھ رابطہ کرے اور ایسے ظالمانہ اقدامات کی روک تھام کیلئے قانونی تقاضوں کے مطابق عمل درآمد کو یقینی بنائے۔

PK 3

Hayat ... MPA PK 14

نگہت اورکزئی

PK-12

MPA PK-15 DIR

شفیع اللہ

PK-23

RESOLUTION

Session No. 6th

Notice No. 192

Received Time: 4:02

Received Date: 28/3/19

From Mr. / Mrs. صاحبزادہ ثناء اللہ, MPA

Receiver Sign: